

Lesson No. 6

The Man Who Was a Hospital

آدمی جو کہ ایک ہسپتال تھا

Stephen Leacock

Words Meanings

Words	Synonyms	Urdu Meanings
Patent	Clear	واضح
Circular	Brochure, Leaflet.	دستی اشتہار
Symptoms	Symbols	علامات
Virulent	Fatal	مہلک
Allment	illness	بیماری
Distemper	A disease	ایک بیماری کا نام
Devastating	Destructive	تباہ کن
Scourge	Plague	بیماری
Premonitory	Ominous	بدھگون
Determined	Firm	پکا ارادہ
Sit	Examine	چھان بین کرنا
Acute	Severe	شدید
Plod	Work hard	خوش محنت کرنا
Conscientiously	Carefully	احتیاط کرنا
Invidious	Unpleasant	قابل نفرت
Greeping	Greedy	لاپی
Pharmacology	Knowledge of medicine	دواؤ کا علم
Malignant	Fatal, Deadly	مہلک
Zymosis	An infection	بھرتی مرض
Ponder	Think	سوچنا۔ غور کرنا
Decrepit	Ruined	خستہ حال
Wreck	Broken	ٹوٹا ہوا
Chum	Deep friend	گہرا دوست
Butted	Hit	گھرا مارا
Hamper	Hurdle	رکاوٹ والا

Complete Urdu Translation

مکمل اردو ترجمہ

It was my liver that was out of order. I knew it was my liver that was out of order, because I had just been reading patent liver-pill circular, in which were detailed the various symptoms by which a man could tell when his liver was out of order. I had them all.

یہ میرا جگر تھا جو خراب تھا۔ مجھے معلوم تھا کہ میرا جگر ہی تھا جو خراب تھا، کیونکہ میں ابھی ابھی جگر کی گولی سے متعلق ایک واضح اشتہار پڑھ رہا تھا۔ اس میں وہ سب علامات تھیں جن سے کوئی شخص بتا سکتا تھا کہ اس کا جگر خراب ہے۔ مجھ میں وہ سب (علامات) موجود تھیں۔

It is a most extraordinary thing, but I never read a patent medicine advertisement without being impelled to the conclusion that I am suffering from the particular disease therein dealt with in its most virulent form. The diagnosis seems in every case to correspond exactly with all the sensations that I have ever felt.

یہ ایک معمول کے خلاف بات تھی کہ میں نے مجبور کیے جانے کے بغیر کسی دوائی کا اشتہار نہیں پڑھا کہ اس میں بیان کر رہا ہے کہ مجھے بڑی شدت سے لاحق ہے۔ ہر بیماری کے بارے میں علاج ان تمام احساسات سے بالکل مطابقت رکھتا تھا جو میں نے کبھی محسوس کیے تھے۔

I remember going to the British Museum one day to read up the treatment for some slight ailment of which I had a touch - hay fever, I fancy it was. I got down the book, and read all I came to read; and then, in an unthinking moment, I idly turned the leaves, and began to indolently study diseases, generally. I forget which was the first distemper I plunged into - some fearful, devastating scourge, I know and, before I had glanced half down the list of "premonitory symptoms," it was borne in upon me that I had fairly got it.

مجھے ایک دن برٹش میوزیم جانا یاد ہے جب ایک معمولی سی بیماری جو مجھے ہوئی تھی، اس کے بارے میں پڑھنے گیا۔۔۔ میرا خیال ہے یہ تب کا ہی تھا۔ میں نے کتاب لی اور جو پڑھنا چاہتا تھا پڑھا۔ پھر

نے میں غیر ارادی طور پر لا پرواہی سے ورق الٹے اور سستی سی عام بیماریوں کے بارے میں پڑھنے لگا۔ میں یہ بھول گیا ہوں کہ وہ کون سی بیماری تھی جس میں سب سے پہلے کودا۔ (یعنی جس کو سب سے پہلے پڑھنا شروع کیا)۔۔۔ یہ کوئی خوفناک، تباہ کن بیماری تھی جس کے متعلق میں پہلے بھی جانتا تھا۔ اس سے قبل کہ میں اس کی بری علامات کی آدمی فہرست دیکھتا، مجھے پورا علم ہو گیا کہ میں اس کا اچھا خاصا شکار ہو چکا ہوں۔

I sat for a while frozen with horror; and then, in the listlessness of despair, I again turned over the pages. I came to typhoid fever - read the symptoms - discovered that I had typhoid fever, must have had it for months without knowing it - wondered what else I had got: turned up St. Vitus's Dance - found, as I expected, that I had that too, - began to get interested in my case, and determined to sift it to the bottom, and so started alphabetically - read up again and learnt that I was sickening for it, and that the acute stage would commence in about another fortnight. Bright's disease, I was relieved to find, I had only in a modified form and, so far as that was concerned, I might live for years. Cholera I had with severe complications; and diphtheria I seemed to have been born with. I plodded conscientiously through the twenty-six letters, and the only malady I could conclude, I had not got, was housemaid's knee. I felt rather hurt about this at first; it seemed somehow to be a sort of slight. Why hadn't I got housemaid's knee? Why this invidious reservation? After a while, however, less grasping feeling prevailed, I reflected that I had every other known malady in the pharmacology, and I grew less selfish and determined to do without housemaid's knee. Gout, in its most malignant stage, it would appear, had seized me without my being aware of it: and zymosis I had evidently been suffering with from boyhood. There were no more diseases after zymosis, so I concluded there was nothing else the matter with me.

میں تھوڑی دیر کے لیے خوف کی وجہ سے خاموش ہو کر بیٹھ گیا۔ پھر مایوسی کی بے لوازی میں دوبارہ ورق الٹنے لگا۔۔۔ میں معیادی بخار پر پہنچا۔۔۔ علامات کو پڑھا۔۔۔ یہ معلوم ہو کہ مجھے معیادی بخار ہے۔ یقیناً کئی ماہ سے ہوا ہو گا مگر مجھے علم نہ تھا۔ سوچا کہ دیکھتا ہوں مجھے اور کیا بیماریاں ہیں، ورق الٹے

اور سینٹ وائٹ سڑڈانس پر پہنچا معلوم ہوا جیسا کہ مجھے توقع تھی۔ مجھے یہ بھی لاحق ہے۔ پھر میں اپنے معاملے میں دلچسپی لینے لگ گیا۔ میں نے یہ ارادہ کیا کہ تہہ تک اس کی چھان بین کروں گا۔ پھر میں نے حروفِ حجبی کے اعتبار سے بیماریوں کا مطالعہ شروع کر دیا۔۔۔۔۔ دوبارہ پڑھنا شروع کیا اور معلوم ہوا کہ مجھے یہ مرض بھی لاحق ہے اور یہ کہ اگلے دو مہنتوں میں اس کا بدترین (شدید) مرحلہ شروع ہو جائے گا۔ گردوں کی سوجن، مجھے یہ جان کر اطمینان ہوا کہ یہ مرض مجھے درمیانی درجے کا ہے اور جہاں تک اس کا تعلق ہے تو میں سالوں زندہ رہ سکتا ہوں۔ ہیضہ مجھے شدید قسم کی پیچیدگیوں کے ساتھ لاحق تھا۔ اور خنق تو ایسے لگتا تھا مجھے پیدا نئی ہے۔ میں نے بڑی محنت سے چھبیس حروف کی تمام بیماریوں کو غور سے پڑھا اور اس نتیجے پر پہنچا کہ صرف گھٹنے کی سوجن ایسی بیماری تھی جو مجھے نہیں تھی۔ پہلے پہل مجھے اس بات پر دکھ ہوا۔ مجھے ہلکی سی توہین محسوس ہوئی مجھے گھٹنے کی بیماری لاحق کیوں نہیں؟ یہ ناگوار استثنیٰ کیوں؟ تاہم تھوڑی دیر بعد کم حریفانہ جذبات چھا گئے۔ میں ادویات کے علم کی ہر بیماری رکھتا ہوں یہ سوچ کر میں کم لالچی بن گیا۔ اور میں نے گھٹنے کی سوجن کے بغیر گزارہ کرنے کا پکا ارادہ کر لیا۔ مجھے یہ لگتا تھا کہ جوڑوں کا درد مجھے انتہائی مہلک مرحلے کے ہفتے میں جکڑ چکا ہے۔ اور مجھے اس کی خبر تک نہیں۔ اور زائی موسس میں تو میں اپنے لڑکپن سے مبتلا ہوں۔ زائی موسس کے بعد حرید بیماریوں کا تذکرہ نہ تھا۔ اس لیے میں نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ میرے ساتھ اور کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

I sat and pondered. 'I thought what an interesting case it must be from a medical point of view, what an acquisition I should be to a class: Students would have no need to "walk the hospitals", if they had me. I was a hospital in myself. All they need to do would be to walk round me, and, after that, take their diploma.

میں بیٹھا سوچتا رہا۔ میں نے سوچا کہ طبی اعتبار سے کسی میڈیکل کی کلاس کے لیے یہ معاملہ دلچسپ ہو گا، میں اس کے لیے ایک امپوز ہوں۔ (میڈیکل کے) طلباء کو ہسپتالوں کے چکر لگانے کی ضرورت نہیں ہوگی اگر میں ان کے پاس ہوں تو میں اپنی ذات میں ایک ہسپتال تھا۔ انہیں صرف ایک بار میرے ارد گرد چکر لگانا ہوگا، اور اس کے بعد، وہ اپنا ڈپلومہ لے لیں۔

Then I wondered how long I had to live. I tried to examine myself. I felt my pulse; I could not at first find any pulse at all. Then, all of sudden, it seemed to start off. I pulled out my watch and timed it. I made it a hundred and forty-seven to the minute. I tried to feel my heart. I could not feel my heart. It had stopped beating. I have since been induced to come to the opinion that it must have been there all the time, and must have been beating, but I cannot account for it. I patted myself all over my front, from what I call my waist up to my head, and I went a bit round each side, and a little way up the back. But I could not feel or hear anything I tried to look at my tongue. I stuck it out as far as ever it would go, and I shut one eye and tried to examine it with the other. I could only see the tip, and the only thing that I could gain from that was to feel more certain than before that I had scarlet fever.

I had walked into that reading-room a happy, healthy man. I crawled out a decrepit wreck.

پھر میں نے سوچا کہ کتنا عرصہ زندہ رہ سکوں گا؟، پھر میں نے اپنا معائنہ کرنے کی کوشش کی۔ میں نے اپنی نبض محسوس کی۔ پہلے تو وہ مجھے ملی ہی نہ۔ پھر اچانک چلتی ہوئی محسوس ہوئی۔ میں نے اپنی گھڑی نکالی اور نبض کا وقت چیک کیا۔ یہ مجھے ایک منٹ میں 147 بار محسوس ہوئی۔ میں نے اپنے دل (کی دھڑکنیں) محسوس کرنے کی کوشش کی۔ مجھے دھڑکن محسوس نہ ہوئی۔ یہ دھڑکنا بند ہو گیا تھا۔ تب سے میں اس رائے پر آمادہ ہوا کہ یہ (میرا دل) ہر وقت اپنی جگہ پر ہی ہو گا اور دھڑکتا رہا ہو گا مگر میں اس کی دھڑکن کو محسوس نہ کر سکا۔ میں اپنے جسم کے تمام اگلے حصوں، جسے میں کمر کہتا ہوں، وہاں سے سر تک، دونوں اطراف سے کو تھپتھپایا، مگر میں کچھ محسوس نہ کر سکا نہ سن سکا۔ میں نے اپنی زبان کو دیکھنے کی کوشش کی۔ میں نے ایک آنکھ بند کر کے دوسری سے اسے دیکھنے کی کوشش کی۔ میں صرف نوک دیکھ سکا۔ مجھے اس سے صرف ایک چیز معلوم ہو سکی اور وہ یہ کہ میں یقین کرنے لگا کہ میں پہلے سے زیادہ لال بخار میں مبتلا ہوں۔ میں اس مطالعہ کا (برٹش میوزیم) میں ایک صحت مند خوش آدمی گیا تھا۔ ایک ٹوٹا ہوا تباہ حال رہنما ہوا واپس آیا۔

I went to my medical man. He is an old chum of mine, and feels my pulse, and looks at my tongue, and talks about the weather, all for nothing, when I fancy I'm ill; so I thought I would do him a good turn by going to him now. "What a doctor wants", I said,

"is practice. He shall have me. He will get more practice out of me than out of seventeen hundred of your ordinary, commonplace patients, with only one or two diseases each."

So I went straight up and saw him, and he said:

"Well, what's the matter with you?"

I said :

میں اپنے ڈاکٹر کے پاس گیا۔ وہ میرا پرانا دوست ہے۔ وہ میری نبض دیکھتا ہے۔ میری زبان دیکھتا ہے اور موسم کی باتیں کرتا ہے، سب کچھ مفت۔ جب میں خود کو بیمار سمجھتا ہوں تو سوچا اس کے پاس جا کر اس پر احسان کروں گا۔ میں نے سوچا "ڈاکٹر کیا چاہتا ہے، پریکٹس، (مریضوں کو دیکھنے کی مشق)۔ مجھے اس کے پاس ضرور ہونا چاہیے۔ وہ ان سترہ سو عام مریضوں کی نسبت جو صرف ایک یا دو بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں، مجھ سے زیادہ پریکٹس حاصل کرے گا۔" پس میں اس کے پاس گیا، ملا اور اس نے کہا "اچھا! آپ کے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟"

میں نے کہا

"I will not take up your time, dear boy, with telling you what is the matter with me. Life is brief, and you might pass away before I had finished. But I will tell you what is not the matter with me. I have not got housemaid's knee. Why I have not got housemaid's knee, I cannot tell you; but the fact remains that I have not got it. Everything else, however, I have got."

And I told him how I came to discover it all.

میرے دوست! میں یہ بتانے میں آپ کا وقت ضائع نہیں کروں گا کہ میرے ساتھ کیا مسئلہ ہے۔ زندگی مختصر ہے اور شاید میری بات مکمل کرنے سے پہلے تم مر جاؤ۔ لہذا میں صرف یہ بتاؤں گا کہ میرے ساتھ کیا مسئلہ نہیں ہے۔ مجھے صرف گھٹنے کے سوجن کا مرض نہیں ہے۔ میں تمہیں نہیں بتا سکتا (کہ وجہ کیا ہے) مگر سچ یہی ہے کہ مجھے یہ بیماری نہیں ہے۔ تاہم اس کے علاوہ مجھے ہر بیماری ہے۔"

اور میں نے اسے بتایا کہ مجھے یہ سب کیسے معلوم ہو۔

Then he opened me and looked down me, and clutched hold of my wrist, and then he hit me over the chest when I wasn't expecting it - a cowardly thing to do, I call it - and immediately afterwards butted me with the side of his head. After that, he

sat down and wrote out a prescription, and folded it up and gave it to me, and I put it in my pocket and went out. I did not open it. I took it to the nearest chemist's and handed it in. The man read it, and then handed it back. He said he didn't keep it.

اور مضبوطی سے میری کلائی کو پکڑا۔ اور پھر مجھے سینے پر مارا جبکہ مجھے اس کی توقع نہیں تھی۔۔۔ میں اسے ایک بزدلانہ حرکت کہوں گا۔۔۔ اور فوراً اس کے بعد اس نے سر کی سائڈ سے ٹکرماری۔ اس کے بعد وہ بیٹھ گیا اور نسخہ لکھا، اسے تہہ کیا، اور میں نے اسے جیب میں ڈالا اور باہر چلا گیا۔ میں نے اسے نہیں کھولا۔ میں اسے نزدیکی دوائی والے کی دکان پر لے گیا۔ اور دکاندار کو دیا۔ اس آدمی نے پڑھا اور مجھے واپس دے دیا۔ اس نے کہا کہ یہ اشیاء اس کے پاس نہیں ہیں۔

I said:

"You are a chemist."⁷

He said:

"I am a chemist. If I were a co-operative stores and family hotel combined, I might be able to oblige you. Being only a chemist hampers me."

I read the prescription. It ran:

"1 lb. beefsteak, every 6 hours. Ten-mile walk every morning, Bed at 11 sharp every night. And don't stuff your head with things You don't understand."

I followed the directions, with the happy result - speaking for myself- that my life was preserved and is still going on.

میں نے کہا:

آپ دوائی بیچنے والے ہیں؟

اس نے کہا: میں ایک دوائی بیچنے والا ہوں۔ اگر میں امداد سے چلنے والا سٹور اور ہوٹل ایک ساتھ

چلاتا ہوتا تو آپ کے کام آسکتا تھا۔ مگر صرف دوا فروش ہونا میرے لیے مزاحمت کا باعث ہے۔

میں نے نسخہ پڑھا اس میں تھا: ایک پاؤنڈ بڑا گوشت، ہر 6 گھنٹے بعد، ہر صبح دس میل لمبی سیر، رات

ٹھیک گیارہ بجے سونا، اور اپنے دماغ کو ایسی چیزوں سے نہ بھرنا جن کو آپ سمجھ نہیں پاتے، میں نے

ان ہدایات پر عمل کیا اور نتیجہ اچھا نکلا، اپنے لیے بیاں کروں۔ کہ میری زندگی بچ گئی اور ابھی تک

جاری ہے۔

Solution of Exercise

Q1: How did Jerome K. Jerome come to suspect that his liver was out of order? What were the diseases he thought he was suffering from on reading a book on the treatment of diseases?

Ans: The writer read a liver pull circular, in which were the details of various symptoms of liver disorder. The writer found all those symptoms in him and suspected that his liver was out of order.

Q2: What was the disease he discovered he didn't have?

Ans: The writer once read a book of disease in library. He wanted to check that which diseases he had. He plodded through the twenty-six letter and found that he had all diseases. The only malady (disease) that he had not was the housemaid's knee.

Q3: Was he pleased to find he didn't have it?

Ans: He found that the only disease he had not was housemaid's knee. At first he felt hurt about it and thought that he should have all disease, but after a while, less grasping feeling prevailed. But his initial reaction was very sad.

Q4: What was his first reaction?

Ans: He found that the only disease he had not was housemaid's knee. At first he felt hurt about it and thought that he should have all disease, but after a while, less grasping feeling prevailed. But his initial reaction was very sad.

Q5: Why should he be an acquisition to the medical class?

Ans: He thought that he was suffering from all diseases. The medical students would come to know about all diseases by examining him. All that they need to do was go round him and get their diploma. That's why he thought himself an acquisition for medical class.

Q6: Describe his visit to the medical man.

Ans: The writer went to a doctor, who was his old friend. He told the doctor that he had all diseases. He also told him that how did he come to know this fact. The doctor examined him. He clutched hold of his wrist, hit him over the chest. He also butted him with the side of his head. Finally, he sat down and wrote the prescription.

Q7: He thought he was doing the doctor good turn by going to him. Why?

Ans: The writer thought that he had all diseases except housemaid's knee. By examining him, the doctor would get the practice of all diseases. He thought that the doctor would get more practice out of him than out of seventeen hundred ordinary patients. Therefore he was doing the doctor a favour.

Q8: What was the prescription given to him by the doctor?

Ans: The description was I read the prescription. It ran: "lb. beefsteak, every 6 hours. Ten-mile walk every morning, Bed at 11 sharp every night. And don't stuff your head with things you don't understand."

Q9: Describe his visit to the chemist.

Ans: The writer went to the chemist and gave him the prescription. The chemist read it and said "I am a chemist. If I was co-operative stores and a family hotel combined, I might be able to oblige you. Being only a chemist hampers me".

Q10: What is the significance of the doctor's advice: don't stuff your head with things you don't understand?

Ans: "Do not stuff your head with thing you do not understand".

There is an important message in the advice. We should not try to digest those things which are beyond our access of thought. It also gives us a lesson that little knowledge is always dangerous. If we try to do things with proper knowledge, we will be in trouble.

Additional Questions Answers

Q1: "The man who was a hospital "is a fine example of exaggeration. Comment.

Ans: "The man who was a Hospital" is a fine example of humorous exaggeration. The author wishes the reader to have a laugh at his expense. But he was not wholly wrong in concluding that he was suffering from almost all diseases. Quite a large number of diseases have common symptoms and if you read a book on diseases and their symptoms, you will find that you have many of those symptoms. Behind all this fantastic exaggeration is the sound advice - don't stuff your head with things you don't understand.

Multiple Choice Questions

1. The writer plodded consciously through the twenty six letters. The underlined word means
A. Read B. Searched C. Labored D. Visited
2. Being only a chemist hampers me to help you. The underlined word means
A. Provokes B. Hinders
C. Gives happiness D. Urges
3. The only malady the writer had not was Housemaid's Knee. The underlined word can be replaced by
A. Worry B. Happiness
C. Disease D. Joy
4. Choose the correct spelling.
A. Invideious B. Invodious
C. Invedious D. Invidious
5. Work hard, lest you should fail. The underlined word is a/an
A. Article B. Conjunction
C. Interjection D. Adverb
6. This is the man who met me yesterday in the market. The underlined word is a/an
A. Noun
B. Adverb
C. Subordinate conjunction / Relative pronoun
D. Adjective
7. Who was the man talking to you? The underlined word is a/an
A. Interrogative pronoun
B. Adverb
C. Noun
D. None of these
8. The birds fly but the fish swim. The underlined word is a/an
A. Relative pronoun
B. Correlative conjunction
C. Subordinate conjunction
D. Co-ordinate conjunction

Answers:

1.C	2.B	3.C	4.D	5.B	6.C	7.A	8.D
-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----